خواتین کے لئے محفوظ ملکیت کا حق

(خواتین کے حقوق ملکیت اب محفوظ)

حقوق ملکیت کا تحفظ

آئین پاکستان آرٹیکل ۲۳، ۲۴ کے تحت ہر شہری کے حقوق ملکیت کو تحفظ دیتا ہے، جس کے ذریعے ہر شہری کو اپنی جائیداد استعمال کرنے، بیچنے اور اس کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

خیبر پختونخواہ قانون برائے خواتین حقوق ملکیت 2012ء

خیبر پختونخواہ قانون حقوق ملکیت برائے خواتین 2012ء پورے صوبے خیبر پختونخواہ میں نافذ العمل ہے۔ یہ قانون خواتین کے حقوق ملکیت کو عملی طور پر نافذ کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔

اسلامی معاشرے میں مرد و عورت دونوں کو جائیداد میں حصہ دار بنایا گیا ہے اور آئین پاکستان کے تحت بھی ہر شہری یعنی مرد و عورت دونوں کو جائیداد کی ملکیت کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ مزید برآں قانون شریعہ 2003ء کے تحت بھی حکومت کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اس حوالے سے قانون سازی کرے۔

اہم نکات

۱- یہ قانون خواتین کو حقوق ملکیت سے محروم کرنے کی روک تھام کے لئے بنایا گیا ہے۔

۲- اس قانون کے تحت خواتین کو منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد رکھنے کا حق حاصل ہے۔

۳- ملکیت سے مراد وہ جائیداد ہے جو کسی کو بذریعہ وراثت بذریعہ خرید، بذریعہ تملیک، بذریعہ حق مہر یا پھر کسی بھی قانونی یا شریعہ طریقے سے حاصل ہوئی ہے۔

۴- عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ وہ خواتین کو اُن کی جائیداد واپس دلوائے۔

۵- اگر کوئی خاتون اپنے حقوق کے حوالے سے مقدمہ دائر کرے تو عدالت اس بات کی پابند ہوگی کہ چھ ماہ کے اندر اس کا حتمی فیصلہ کرے۔

۶- عدالت اس بات کی بھی پابند ہوگی کہ وہ ایک ماہ کے اندر اندر عدالتی فیصلے پر بذریعہ مقامی پولیس عمل درآمد کروائے۔

۷- اگر متعلقہ تھانے کا افسر اس فیصلے پر ایک ماہ کے اندر عمل درآمد نہ کروا سکے تو اس کو پانچ سال قید اور پچاس ہزار جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔

خواتین کے لئے حقوق ملکیت سے متعلق معلومات تک رسائی کا قانون

حکومت خیبر پختونخواہ نے اکتوبر ۲۰۱۳ء کو معلومات تک رسائی کا قانون نافذ العمل کیا ہے جس کے تحت صوبائی اداروں سے ہر شہری کا معلومات حاصل کرنا حق اور متعلقہ معلومات مہیا کرنا فرض ہے۔

آپ خیبر پختونخواہ نافذ العمل قانون برائے حق معلومات تک رسائی کے قانون کو استعمال کرتے ہوئے اپنے وراثتی حقوق کے بارے میں درکار معلومات با آسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے ایک سادہ کاغذ پر درخواست لکھ کر متعلقہ ادارے یا دفتر کو رجسٹری ڈاک کے ذریعے ارسال کریں اس قانون کے تحت صوبائی ادارے پابند ہیں کہ وہ تمام تر معلومات دس سے بیس دن کے اندر فراہم کریں۔ اگر آپ کو متعلقہ ادارہ درکار معلومات بیس دن کے اندر فراہم نہ کرے تو معلومات تک رسائی کے قانون کے تحت بنائے گئے کمیشن برائے حق معلومات کی جا سکتی ہے۔ اس کمیشن کا فرض ہے کہ شہریوں کو معلومات نہ ملنے کی صورت میں شکایات کا ازالہ کرے اور سرکاری اداروں سے درکار معلومات کی رسائی کو یقینی بنائے۔

مزید معلومات کیلئے کمیشن برائے حق معلومات کے نمبر **0800-57784** پر مفت رابطہ کر سکتے ہیں۔

خواتین کے حقوق ملکیت کے حصول کے لئے خدمات تک رسائی کا قانون

حکومت خیبر پختونخواہ نے جنوری ۲۰۱۴ء کو عوامی خدمات تک رسائی کے قانون کا بھی نفاذ کیا ہے جس کے تحت آپ اپنی ملکیت کے حصول کے لئے عوامی خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

آپ خدمات تک رسائی کے قانون کا استعمال کرتے ہوئے صرف 7 دن کے اندر اپنی متعلقہ جائیداد میں درکار فرد متعلقہ ذمہ دار اہلکار (پٹواری) سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر متعلقہ ذمہ دار اہلکار 7 دن کے اندر آپ کو فرد کی فراہمی یقینی نہ بنائے تو آپ مجاز حکام (ڈپٹی کمشنر) سے اپیل کر سکتے ہیں جو کہ پابند ہوگا کہ 30 دن کے اندر فرد کی فراہمی کو یقینی نہیں بناتا تو آپ خیبر پختونخواہ کمیشن برائے حصول خدمات کو شکایت درج کرا سکتے ہیں۔ یہ کمیشن صوبائی سطح پر بنایا گیا ہے اور کمیشن کی عین ذمہ داری ہے کہ اگر ذمہ دار اہلکار (پٹواری) اور مجاز حکام (ڈپٹی کمشنر) شہری کو مقررہ مدت میں خدمات مہیا نہیں کرتے تو کمیشن شہری کی درج شکایت کی جانچ پڑتال کے بعد متعلقہ سرکاری اہلکار کو غفلت برتنے پر 25 ہزار روپے تک جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔

مزید معلومات کے لئے خیبر پختونخواہ حق حصول خدمات کمیشن کی ای میل **chiefrts@hotmail.com** فون نمبر **091-9231320** اور فیکس نمبر **091-9210198** پر رابطہ کر سکتے ہیں۔